اپنے بچوں کو سفید بنانے اور یہ حضرت معاویہؓ کی عقل مندی اور سمجھداری کی بات ہے' کیونکہ آپ نے اسے شہوت کی نظر سے دیکھا لیکن آپ نے اپنے نفس کو اس سے کمزور پایا تو آپ اسے اپنے بیٹے یزید کو اس قول الٰہی ﴿وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ﴾ کی وجہ سے ہبہ کرنے سے ڈر گئے اور فقیہ ربیعہ بن عمرو الجرشی الدمشقی نے اس پر آپ سے اتفاق کیا۔

اور ابن جریر نے بیان کیا ہے کہ حضرت عمرو بن العاصؓ، اہل مصر کے وفد کے ساتھ حضرت معاویہؓ کے پاس آئے تو آپ نے راستے میں انہیں کہا کہ جب تم حضرت معاویہؓ کے پاس جاؤ تو انہیں سلام خلافت نہ کہنا وہ اسے پسند نہیں کرتے اور جب حضرت عمروؓ ان سے پہلے آپ کے پاس گئے تو حضرت معاویہؓ نے اپنے دربان سے کہا انہیں اندر لاؤ اور اسے اشارہ کرو کہ وہ انہیں اندر آنے کے بارے میں ڈرائے اور خوفزدہ کرے نیز فرمایا میرا خیال ہے کہ عمرو کسی بات کے لیے ان سے آگے آیا ہے اور جب وہ انہیں آپ کے پاس اندر لائے۔ اور انہوں نے ان کی توہین کی تو جب ان میں سے کوئی شخص داخل ہوتا تو کہتا السلام علیک یا رسول اللہ' اور جب حضرت عمروؓ آپ کے پاس سے اٹھے تو کہنے لگے تمہارا برا ہو' میں نے تمہیں انہیں سلام خلافت کہنے سے روکا تھا اور تم نے انہیں سلام نبوت کہا ہے۔

اور ابن جریر نے بیان کیا ہے کہ ایک شخص نے حضرت معاویہؓ سے سوال کیا کہ وہ اس کے گھر کی تعمیر کے لیے لکڑی کے بارہ ہزار تنوا کی مدد دیں' حضرت معاویہؓ نے پوچھا تمہارا گھر کہاں ہے؟ اس نے کہا بصرہ میں' آپ نے پوچھا اس کی وسعت کیا ہے؟ اس نے فرسخ ہے۔ آپ نے فرمایا یہ نہ کہہ کہ میرا گھر بصرہ میں ہے بلکہ یہ کہہ کہ بصرہ میرے گھر میں ہے' بیان کیا گیا ہے معاویہؓ کے دستر خوان پر بیٹھ گئے اور اس کا بیٹا جلدی جلدی کھانے لگا اور حضر سے منع کرنا چاہتا تھا مگر وہ نہ سمجھا اور جب وہ دونوں باہر نکلے تو اس کے باپ معاویہؓ نے اسے کہا تمہارا بڑے بڑے لقمے نگلنے والا لڑکا کہاں ہے؟ اس ں کا کھانا اسے بیمار کر دے گا' راوی بیان کرتا ہے کہ حضرت معاویہؓ نے ایک یکھا اور وہ ایک چوغہ پہنے ہوئے تھا' اور آپ اسے حقیر سمجھنے لگے' اس نے کہا ں چوغے کو پہنے ہوئے ہے وہ آپ سے مخاطب ہے' اور حضرت معاویہؓ نے ر کرے اور جب آزمایا جائے تو صبر کرے اور جب غصے ہو تو غصہ پی جا ے تو پورا کرے اور جب برائی کرے تو بخشش طلب کرے' اور مدینہ کے ایک جب مردوں کے بچوں کے اولاد ہو جاتی ہے اور بڑھاپے کے باعث ان کے س آنے لگتی ہیں تو وہ کھیتیاں ہوتی ہیں جن کی کٹائی کا وقت قریب آ جاتا لاع دی ہے۔

ن سفیان نے بحوالہ عبداللہ سہمی مجھ سے بیان کیا کہ ثمامہ بن کلثوم نے مجھے بتایا کہ حضـ ے آخری خطبہ میں فرمایا:

امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے متفرق حالات

...یس شرطہ قیس بن حمزہ ہمدانی کو مقرر کیا۔ پھر اس کو معزول کر کے زمیل بن عمرو ...جاری کرنے والا سرجون بن منصور رومی تھا۔ دربانوں کا جماعہ دار ایک غلام ...حمیر کا غلام آزاد تھا۔ معاویہ رضی اللہ عنہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے دربان مقرر کیے۔ ...بعد کا فضالہ بن عبید انصاری اور ان کے مرنے کے بعد ابوادریس عائذ اللہ بن

...معاویہ رضی اللہ عنہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے دیوان خاتم مقرر کیا اور سبب اس کا یہ ہوا کہ ...لیے اور ان کا قرض ادا کرنے کے لیے ایک لاکھ درم کا زیاد بن سمیہ کے نام پر لکھ دیا ...لے دو لاکھ کر دیئے۔ زیاد نے جب حساب پیش کیا تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے انکار کیا۔ اب ...کرے اور اسے قید بھی کر لیا۔ آخر عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے بھائی کی طرف سے مال ادا ...یا۔ اس پر معاویہ رضی اللہ عنہ نے دیوان خاتم کو قائم کیا اور مراسلات پر کمر بند لگائے جانے لگے۔ پیشتر اس کا رواج بھی نہ تھا۔

امیر معاویہ رضی اللہ عنہ اور عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ:

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے کہا تھا کہ قیصر و کسریٰ کے عیار و پرفن ہونے کا تم کیا کرتے ہو تمہارے یہاں بھی تو معاویہ رضی اللہ عنہ موجود ہے عمرو عاص رضی اللہ عنہ اہل مصر کو ساتھ لیے ہوئے ایک دفعہ معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان لوگوں کو سکھا دیا کہ پسر ہند کے سامنے جانا تو امیر المومنین کہہ کر اسے سلام کرنا۔ اس سے اس کی نظر میں تمہاری عظمت ہوگی اور جہاں تک بن پڑے تعظیم میں کمی نہ کرنا۔ جب وہ لوگ سب آنے لگے تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے حاجیوں سے کہہ دیا۔ مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پسر نالغہ نے ان لوگوں کے نزدیک میرے رتبہ کو کم کر دیا ہے۔ دیکھو جب یہ آئیں تو جہاں تک ہو سکے ان کو خوب جھنکانا اور ستانا۔[1] غرض جو شخص پہلے معاویہ رضی اللہ عنہ کے سامنے آیا وہ ابن الخیاط تھا۔ حاجیوں نے اسے بہت ہی پریشان کر دیا تھا۔ معاویہ رضی اللہ عنہ کو دیکھ کر کہنے لگا السلام علیک یا رسول اللہ۔ پھر پے در پے لوگ آنے لگے اور اسی طرح کا سلام سب نے کیا جب وہاں سے نکلے تو ابن عاص رضی اللہ عنہ نے کہا۔ خدا کی مار تم لوگوں پر۔ میں نے تو منع کیا تھا کہ امیر المومنین کہہ کر اسے سلام نہ کرنا۔ تم نے رسول اللہ کہہ کہہ کر سلام کیا۔ معاویہ رضی اللہ عنہ کے سر پر عمامہ حرقانیہ تھا اور سرمہ لگائے ہوئے تھے اور جب کبھی وہ اس عمامہ کو پہنتے تھے اور سرمہ لگاتے تھے تو بہت خوبصورت معلوم ہوتے تھے۔

---

[1] یہاں کا ایک فقرہ ابن اثیر نے بھی چھوڑ دیا ہے۔

، ثم عزله ، واستعمل زُميل [1] بن عمرو

. وكان كاتبه وص... بن

من الموالي

، مولى

مولى

روایت میں الفاظ ہیں
فلیح راوی کہتا ہے "اخبرت"
"مجھے کسی نے خبر دی"
کسی نے خبر دی وہ مجہول ہے

ذخائر العرب
٣٠

تاريخ الطبري

تاريخ الرسل والملوك

لأبي جعفر محمد بن جرير الطبري

٢٢٤ - ٣١٠ هـ

الجزء الخامس

تحقيق

محمد أبو الفضل إبراهيم

الطبعة الثانية (منقحة ومصححة)

دار المعارف بمصر

حدّثني عبد الله بن أحمد بن شَبّويَه، قال: حدّثني أبي، قال: حدّثني سليمان ، قال : حدّثني عبد الله بن المُبارك ، عن ابن أبي ذئب ، عن سعيد المَقْبُريّ ، قال : قال عمر بن الخطاب : تذكرون كسرى وقيصرَ ودهاءَهما وعندكم معاوية !

حدّثني عبد الله بنُ أحمد ، قال : حدّثني أبي ، قال : حدّثني سليمان ، قال : قرأت على عبد الله ، عن فُليح ، قال : أخبِرت أنّ عمرو ابنَ العاص وفد إلى معاوية ومعه أهلُ مصر ... عمرو ... إذا دخلتم على ابن هند فلا تُسلّموا عليه بالخلافة ... ما استطعتم . فلما قدموا عليه قال معاوية ... أعرف ... وقد صغّر أمري عند القوم ، فانظروا إذا دخل ... [2] ...

(١) ابن الأثير : « زمل » .
(٢) س : « بلغ » .
(٣) تعتموه ؛ أي أزعجوه .

[وذكر[1] ابن جرير : أن عمرو بن العاص قدمَ في وفد أهل مصر إلى معاوية ، فقال لهم في الطريق : إذا دخلتُم على معاويةَ فلا تسلِّموا عليه بالخلافة فإنه لا يحب ذلك ، فلمّا دخل عليه عمرو قبلَهم ، قال معاوية لحاجبه : أدخلهم ، وأوعزَ إليه أن يخوِّفهم في الدخول ويُرْعبهم ، وقال : إني لأظن عمراً قد تقدم إليهم في شيء . فلمّا أدخلوهم عليه ـ وقد أهانوهم ـ جعل أحدهم إذا دخل يقول : السلام عليك يا رسول الله ، فلمّا نهض عمرو من عنده قال : قبّحكم الله ! نهيتكم عن أن تسلِّموا عليه بالخلافة فسلَّمتم عليه بالنبوّة[2] !

(١) من هنا يبدأ سقط في النسخ أ ، ب ، م والمثبت من المطبوع فقط ، وسنشير إلى انتهاء السقط بعد صفحة تقريباً .

(٢) ضعيف الطبري (٩/ ١٤٨) وفي سنده جهالة حيث قال فليح : أخبرتُ ، ولم يذكر سنداً .

(٣) تاريخ [illegible]ري (٥/ ٣٣٣) .

(٤) رج[illegible] وتلقامة : كبير اللُّقم . والخبر في تاريخ الطبري (٥/ ٣٣٢) .

(٥) تاريخ [illegible]ي (٥/ ٣٣٦) .

(٦) المصدر [illegible]ابق .